سوال

ایک دینی التزام کرنے والی مسلمان بہن کا خاوند فٹ بال کھیلنے اور میچ دیکھنے کےلیے اکثر وقت گھر سے باہر رہتا ہے، الحمدللہ بیوی کے پاس ٹی وی نہیں ہے، اس لیے خاوند بہانہ کرکے اپنا اکثر وقت گھر سے باہر ہی رہتا ہے، اور اس عورت کی اولاد بھی نہں جناب مولانا صاحب میرا سوال یہ ہے کہ: آیا اس بہن کو گھر میں ٹی وی لے آنا چاہیے، تاکہ اس کا خاوند گھر میں بیوی کے پاس رہے، جناب مولانا صاحب بیوی اکثر طور پر گھر میں اکیلی ہی رہتی ہے، اور خاوند اکثر غائب رہتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

فٹ بال کے حلال یا حرام ہونے کا انحصار تو کھلاڑی کا شرعی امور و ضوابط پر عمل کرنا یا پھر شرعی امور میں خلل پیدا ہونے پر ہے، ان امور ضوابط کا تفصیلی بیان سوال نمبر (3633) اور (84291) اور (75644) کے جوابات میں گزرچکا ہے آپ ان سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں

اگر کوئی کھیل اور چیز مباح بھی ہو تو کسی عقلمند شخص کےلیے جائز نہیں کہ وہ اپنا اکثر وقت اس میں گزار دے اور ہر وقت اسی میں مشغول رہے، کیونکہ وقت تو انسان کا قیمتی سرمایہ بلکہ راس المال ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ خاوند کا اس بنا پر اکثر وقت گھر سے باہر رہنا کوتاہی ہے کیونکہ وقت بہت قیمتی سرمایہ ہے انسان کو اپنے قیمتی وقت کا خیال رکھنا چاہیے

وہ یہ سوچے کہ اپنا وقت ایسے کام میں کیوں ضائع کررہا ہے جس کا اسے نہ تو کوئی فائدہ ہے اور نہ ہی نفع، اسے چاہیے تھا کہ وہ اپنی بیوی کے حقوق کا خیال کرتا اور اس میں کوتاہی کا مرتکب نہ ہوتا، بلکہ اپنی بیوی سے انس و محبت کی کوشش کرتے ہوئے بیوی کو سعادت کی زندگی بسر کرنے کا موقع دے

لیکن ہم کسی کو بھی اپنے گھر میں ٹی وی داخل کرنے کی نصیحت نہیں کرتے؛ کیونکہ اس کے منفی اور برے اثرات کسی کےلیے بھی مخفی نہیں ہیں، مزید تفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (3633) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ اس خاوند کو گھر میں ٹی وی نہ ہونے کی مشکل نہیں بلکہ اسے گھر میں رہنے کےلیے اور بہت ساری مرغوب اشیاء کی بھی ضرورت ہے جس کی بنا پر وہ گھر میں رہے، اس لیے عقلمند بیوی کو چاہیے کہ وہ ایسے وسائل تلاش کرے جو اس کے خاوند کو گھر میں رکھنے کا باعث بن سکیں، مثلا اس کےلیے بیوی کو اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے، اور وہ خاوند کےلیے اہتمام کرے اور خوب بناؤ سنگھار کرکے خاوند کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ ایسے اہم امور بھی تلاش کرے جو خاوند اور بیوی دونوں میں مشترک ہیں

اس بہن کو یہ نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ اپنی فراغت میں دین و دنیا کے فائدہ مند امور سے استفادہ کرے، مثلا قرآن مجید حفظ کرنا شروع کردے، اور اسی طرح علمی دروس اور حلقات میں شرکت کرے، اور لیکچر سننے کےلیے جایا کرے، اور اسی طرح کچھ گھریلو کام کاج کےلیے ہنر بھی سیکھے جو کہ اس کےلیے گھر میں ٹی وی لانے سے بہتر ہوگا کیونکہ ٹی وی تو اسے حرام امور تک لے جانے کا باعث بن سکتا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب